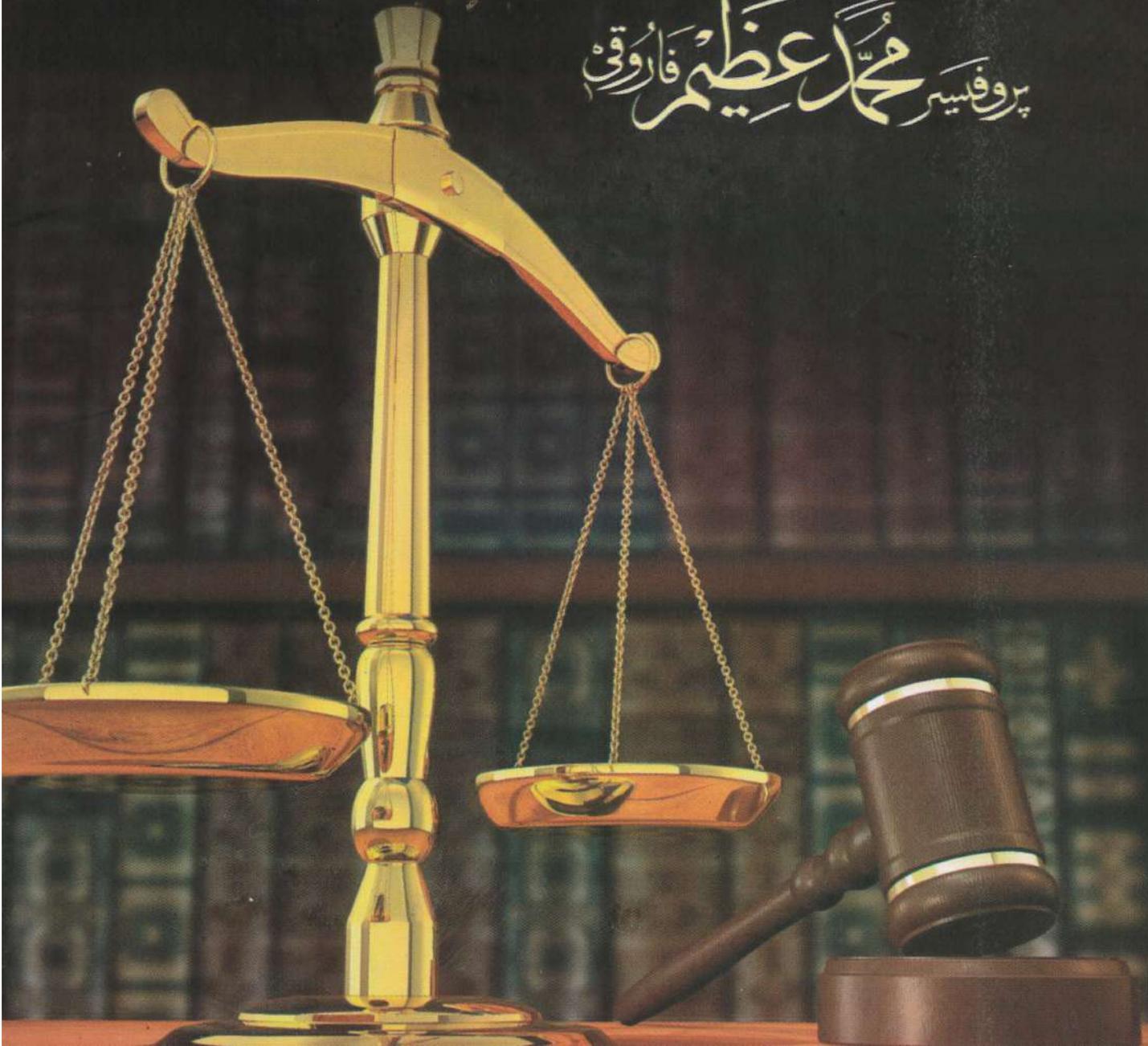


آئیے اسلامی فلسفہ سیاست سیکھیں

پروفیسر محمد عظیم فاروقی



انتساب

میں جملہ رفقاء کی مشترکہ سعی جمیلہ کو اللہ کے حضور شرف قبولیت کے لئے پیش کرتا ہوں اور اس کار خیر کی تمام حسنت و برکات بانی پاکستان، رہبر ملک و ملت حضرت قائد اعظم

محمد علی جناحؒ

کے حضور پیش کرتا ہوں

مولائے کریم! میری خطاؤں کو معاف فرمائے۔ جملہ رفقاء کو دارین کی برکتوں سے مالا مال کرے، اور آپ کی مرقد انور کو بقیعہ نور بنائے، اور آپ کے درجات اپنے حضور بلند ترین فرمائے۔ آمین (بجاہ النبی الکریم ﷺ)

محمد عظیم فاروقی

© جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ

کتاب کا نام
آئیے اسلامی فلسفہ سیاست سیکھئے

مؤلف و مصنف
پروفیسر محمد عظیم فاروقی

بار اول
۲۰۱۳ء/۱۳۳۳ھ

صفحات ۳۲۰
قیمت

ISBN:
978-969-9855-00-9

مرکزی دفتر
عظیم پبلی کیشنز پاکستان، گوجرانوالہ/اسلام آباد
عظیم ایجوکیشنل کانفرنس (رجسٹرڈ)، گوندلانوالہ روڈ، گوجرانوالہ
0321 - 6441756, 0345 - 5040713
E-Mail: azeempublications@yahoo.com

ذیلی دفتر
مکان نمبر 02، گلی نمبر 124، G-13/4، اسلام آباد

فہرست

۴۶	2- جدید دور	۲۳	مقدمہ
۴۷	علم سیاسیات کے مقاصد اور اہمیت	۳۷	عالمی رکاوٹیں
۴۷	1- علم سیاسیات کی تحقیق کیلئے جامع اور مربوط معیار قائم کرنا	۳۷	☆ غیر اسلامی قوتیں
۴۷	2- سیاسی نظاموں کا تقابلی مطالعہ	۳۸	☆ غیر مسلم قوتیں
۴۷	3- تحقیقی مواد سے استفادہ کرنا	۳۸	☆ استعماری قوتیں
۴۷	4- دیگر عمرانی علوم کے انداز فکر کو اپنانا	۳۹	☆ عالمی ذرائع ابلاغ
۴۸	6- اقدار سے آزاد سیاسی نظریہ	۳۹	☆ عالمی تعلیمی نظام
۴۸	7- تحقیقی میدان کو وسعت دینا	۳۹	☆ سیاسی اقدامات
۴۸	8- مفروضات کی تشکیل اور جانچ پڑتال	۴۰	☆ قومی رکاوٹیں
۴۸	تقابلی سیاسیات کا ارتقاء	۴۰	☆ سامراج دوست قیادتیں
۴۹	1- پہلا دور First Phase	۴۰	☆ مادہ پرستی کا حملہ
۴۹	2- دوسرا دور Second Phase	۴۰	☆ فرقہ واریت کا بھوت
۵۰	3- تیسرا دور Third Phase	۴۱	☆ عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں
۵۱	1- تجرباتی اور تجرباتی تفتیش	۴۱	☆ کمیونسٹوں اور لادینیہت پسندوں کا اتحاد
۵۱	2- ذیلی ڈھانچوں کا مطالعہ	۴۲	☆ دینی تحریکوں کا داخلی بحران
۵۱	بقول بلونڈل	۴۲	☆ تقلید پسندی
۵۱	3- ترقی پذیر معاشروں کا مطالعہ	۴۲	☆ شخصیت پرستی
۵۲	تقابلی سیاسیات کی خصوصیات	۴۲	☆ علم و تحقیق سے بے نیازی
۵۲	1- تجربیاتی اور تجرباتی تحقیق	۴۳	☆ جذباتیت اور تشدد کا عنصر
۵۲	2- بنیادی ڈھانچوں کا مطالعہ		﴿باب-1﴾
۵۲	3- ترقی پذیر ممالک کے معاشروں کا مطالعہ	۴۵	سیاست اور سیاسیات
۵۳	4- دیگر عمرانی علوم سے معاونت حاصل کرنا	۴۵	تقابلی سیاست
۵۳	روایتی طریقہ مطالعہ	۴۵	ارتقا / تاریخی جائزہ
		۴۵	1- روایتی دور

۵۳	محاصل	۵۳	1- آئیے نقطہ نظر
۵۳	تقابلی سیاست کی تعریف	۵۳	2- بیانیہ طریقہ
۵۳	Behavioural Approach	۵۳	4- غیر متحرک اور جامد
۵۳	Heinzeulou کے مطابق	۵۳	روایتی سچ کی خصوصیات
۵۳	Karl Deustch کے مطابق	۵۳	1- غیر تقابلی مطالعہ
۵۳	Robert Dhal کے مطابق	۵۳	2- محدود مطالعہ
۵۳	کرداریت / سلوکی انداز فکر کی خصوصیات	۵۳	3- بیانیہ یا وضاحتی
۵۳	1- باضابطگی / باقاعدگی Regularities	۵۳	4- جامد یا غیر متحرک
۵۳	2- تصدیق Verification	۵۳	5- ایک ہی نفس مضمون یا موضوع
۵۳	3- طریق کار Techniques	۵۳	6- رسمی ادارے اور قانونی اقدار
۵۳	4- عددی تجزیہ	۵۳	7- قدامت پسند
۵۳	5- اقدار Values	۵۳	8- غیر نظریاتی
۵۳	6- نظام سازی Systematisation	۵۳	9- غیر طریقہ جاتی
۵۳	7- خالص سائنسی مطالعہ	۵۳	روایتی انداز فکر پر تنقید
۵۳	8- یکجائی Integration	۵۳	1- محدود انداز فکر
۵۳	کرداریت / سلوکی انداز فکر کیلئے استعمال ہونے	۵۳	2- بے مقصدیت
۵۳	والا طریق کار	۵۳	3- چند حقائق کو نظر انداز کرنا
۵۳	1- تجربہ گاہ میں تجرباتی ماحول	۵۳	4- صرف نتائج اخذ کرنے تک محدود رہنا
۵۳	2- قدرتی ماحول میں تجربات	۵۳	5- جمہوریت کا غلبہ
۵۳	3- نمونے کا مواد	۵۳	6- تدریسی رہنمائی کی کمی
۵۳	4- واقعاتی مطالعہ	۵۳	7- محض فطری حیثیت
۵۳	5- براہ راست مشاہدہ	۵۳	8- مناسب مواد کی کمی
۵۳	6- انٹرویو	۵۳	9- محدود مطالعہ
۵۳	i- غیر مصنوعی انٹرویو	۵۳	10- سطحی مطالعہ
۵۳	ii- رسمی انٹرویو	۵۳	11- ساکن مطالعہ
۵۳	iii- باقاعدہ رسمی انٹرویو	۵۳	12- تحریری اصول وضوابط
۵۳	طریق کار	۵۳	13- چند مفروضات پر تجزیہ کرنا
۵۳	1- مرتب کرنا	۵۳	14- سیاسی اداروں کی باہمیت پر غور

۷۸	رسالت	۶۵	2- معاشرتی علوم سے مدد لینا
۷۹	خلافت	۶۶	3- غیر جانبداری
۸۰	تھیوڈیموکریسی	۶۶	4- تسلسل
۸۱	اطاعت اور وفاداری	۶۶	5- نتائج اخذ کرنا
۸۱	شوری	۶۶	کرداری انداز فکر پر تنقید
۸۲	مسادات	۶۶	1- ناقابل عمل
۸۳	نظریاتی ریاست	۶۶	2- سیاسی فلسفہ
۸۳	عدل و انصاف کا نظام	۶۶	3- سیاسی اقدار سے منحرف
۸۳	اقلیتوں کا تحفظ	۶۶	4- معاشرتی علوم
۸۳	اسلامی جمہوریت	۶۶	5- سیاسی اداروں کو نظر انداز
۸۵	اقتدار بطور امانت	۶۶	6- انتہا پسندی
۸۵	اسلامی دستور کے ماخذ	۶۶	تبصرہ
۸۵	اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی حیثیت	۶۸	کرداری انداز فکر پر اعتراضات
۸۶	جہاد	۶۸	تقابلی سیاست کے مطالعہ کے طریق کار
۸۶	مقصدی ریاست	۶۹	1- مشاہداتی طریقہ
۸۷	صدر ریاست	۷۰	2- تجرباتی طریقہ
۸۷	طریقہ انتخاب	۷۰	3- تقابلی طریقہ
۸۷	صدر ریاست اور ارکان شوریٰ کے اوصاف	۷۱	(4) تاریخی طریقہ
۸۸	والی الامر کی اطاعت	۷۲	5- فلسفیانہ طریقہ
۸۸	حکومت کے اختیارات	۷۲	6- عمرانی طریقہ
۸۹	قرود اور ریاست کا حسین ترین استخراج	۷۳	7- عوامی طریقہ
۸۹	اظہار ارادے کی آزادی	۷۳	8- نفسیاتی طریقہ
۸۹	عقیدہ کی آزادی		﴿باب-2﴾
۹۰	اسلام اور تقیہ کرہی		اسلامی ریاست
۹۰	کیا اسلامی ریاست تقیہ کرہی ریاست ہے؟	۷۵	معنی و مفہوم
۹۱	خدا کی بادشاہی	۷۶	اسلامی ریاست کے بنیادی اصول
۹۱	مخصوص طبقہ کی اجارہ داری	۷۶	توحید
۹۱	اللہ کی واحدائیت و حاکمیت	۷۷	اقتدار اعلیٰ

۱۰۸	۱- اصولِ اصلح	۱۰۸	1- دائرہ کار کی وسعت اور جامعیت
۱۰۸	2- اصولِ رائے عامہ	۱۰۸	2- انسانی فطرت کے عین مطابق
۱۰۹	3- اصولِ شوریٰ	۱۰۹	3- وحدانی قوت
۱۰۹	4- اصولِ تقررِ مجلس	۱۰۹	4- نظم و ضبط کا فروغ
۱۰۹	5- اصولِ منظوریِ اہل حل و عقد	۱۰۹	5- خوشحالی کی ضمانت
۱۰۹	خلیفہ کے انتخاب کے طریقے	۱۰۹	6- قطعیت و ہمہ گیری
۱۰۹	1- بذریعہ انتخاب	۱۰۹	7- زمانے کے حالات کے مطابق
۱۰۹	2- نامزدگی	۱۰۹	8- انسان کی جبری حاکمیت کا خاتمہ
۱۱۰	3- شوریٰ	۱۱۰	اسلامی قانون کے مآخذ
۱۱۰	4- انقلاب	۱۱۰	قرآن مجید
۱۱۰	خلیفہ کے اوصاف	۱۱۰	1- اصل حالت میں موجود
۱۱۱	خلیفہ پر عائد کردہ پابندیاں	۱۱۱	2- عربی میں نزول
۱۱۱	1- دوہری نیابتی ذمہ داریاں	۱۱۱	3- خالص کلام الہی
۱۱۱	2- ہمیشہ قائم رہنے والا ضابطہ قانون	۱۱۱	4- جامع کتاب
۱۱۱	3- حاکمیت کا اعلیٰ اور ابلی نمونہ	۱۱۱	5- مجموعہ تعلیمات خداوندی
۱۱۲	5- اطاعت گزار کی حدود	۱۱۲	حدیث و سنت
۱۱۲	6- مشورہ کی پابندی	۱۱۲	خلفائے راشدین کا طرز عمل
۱۱۲	7- مقاصد و ترجیحات	۱۱۲	مجتہدین امت کے فیصلے
۱۱۳	حاصل بحث	۱۱۳	اجماع
	﴿باب نمبر 4﴾		قیاس
	اسلامی قانون اور اسکے ماخذ		معقولہ
۱۱۵	تعارف	۱۱۵	اجتہاد
۱۱۵	مفہوم	۱۱۵	استحسان
۱۱۶	اخلاقی قوانین	۱۱۶	ثالثی فیصلے
۱۱۶	ریاستی قوانین	۱۱۶	معاہدے
۱۱۶	اسلامی قانون (Islamic Law)	۱۱۶	سرکاری ملازمین یا سفیروں کو ہدایت
۱۱۶	اسلامی قانون کی جامع تعریف	۱۱۶	رسم و رواج
۱۱۷	اسلامی قانون کی خصوصیات	۱۱۷	

۹۲	۹۲	تھیوری اور اسلام میں اختلافات
۹۲	۹۲	مذہب
۹۲	۹۲	اساسی تفکرات
۹۳	۹۳	عقیدہ شہتم نبوت
۹۳	۹۳	اقتدارِ اعلیٰ
۹۳	۹۳	اسلام اور تھیوری کا موازنہ
۹۳	۹۳	حاکمیت کے عملی اختیارات
۹۴	۹۴	تشدد سے پاک
۹۴	۹۴	الہامی ہدایات
۹۵	۹۵	تعمیل دین
۹۵	۹۵	حاکمیتِ خدا
۹۶	۹۶	ترمیم سے پاک قرآن و سنت کی پابندی
۹۶	۹۶	اقتدارِ اعلیٰ اور قانون
۹۶	۹۶	اطاعت سے دستبرداری
۹۶	۹۶	شوریٰ کی اہمیت
۹۷	۹۷	حزب اختلاف کا تصور
۹۷	۹۷	شخصی وفاداریاں
۹۷	۹۷	انسانی عظمت کا احساس
۹۸	۹۸	پرائیوٹ مسئلہ
۹۸	۹۸	حاصل بحث
		﴿باب نمبر 3﴾
		نظامِ خلافت کا قیام
۹۹	۹۹	خلافت
۹۹	۹۹	بقول امامِ راغب اصفہانی
۹۹	۹۹	اسلام کا تصورِ خلافت
۱۰۰	۱۰۰	خلافت قرآن کی روشنی میں
۱۰۱	۱۰۱	خلافت آنحضرت ﷺ کی نظر میں
۱۰۱	۱۰۱	احادیث مبارکہ
۱۰۱	۱۰۱	خلافت اور مسلم آئینہ
۱۰۲	۱۰۲	اسلامی خلافت کی خصوصیات
۱۰۲	۱۰۲	1- دین اور سیاست کا تعلق
۱۰۲	۱۰۲	2- احکامِ الٰہی کو نافذ کرنا
۱۰۳	۱۰۳	3- اقتدارِ اعلیٰ
۱۰۳	۱۰۳	خلافت کے فرائض
۱۰۳	۱۰۳	(1) امن و امان کا مفہوم
۱۰۳	۱۰۳	2- عدل و انصاف کا قیام
۱۰۴	۱۰۴	3- اصلاحِ معاشرہ
۱۰۴	۱۰۴	4- قانون کی حفاظت
۱۰۴	۱۰۴	5- کفر کا انسداد
۱۰۴	۱۰۴	خلافت کی ذمہ داریاں
۱۰۵	۱۰۵	1- صلوة
۱۰۵	۱۰۵	2- زکوٰۃ
۱۰۵	۱۰۵	(3) برائی سے روک دینا
۱۰۵	۱۰۵	(4) نیکی کو فروغ دینا
۱۰۵	۱۰۵	خلافت کا دھانچہ
۱۰۵	۱۰۵	1- اقتدارِ اعلیٰ
۱۰۶	۱۰۶	2- خلیفہ
۱۰۶	۱۰۶	خلیفہ کی خصوصیات و اختیارات
۱۰۶	۱۰۶	1- جوابدہی
۱۰۶	۱۰۶	2- قرآن و سنت کی فضیلت
۱۰۷	۱۰۷	3- اطاعتِ رسول ﷺ
۱۰۷	۱۰۷	4- عدلیہ کی بالادستی
۱۰۷	۱۰۷	5- امیر کی شروطِ اطاعت
۱۰۷	۱۰۷	6- شوریٰ کی اہمیت
۱۰۸	۱۰۸	خلیفہ کا انتخاب
۱۰۸	۱۰۸	انتخاب کے بنیادی اصول

﴿باب نمبر 5﴾

اسلامی تصور اقتدار اعلیٰ

مفہوم

اقتدار اعلیٰ کے پہلو

(i) داخلی اقتدار اعلیٰ

(ii) خارجی اقتدار اعلیٰ

تعریف

Willougyby-1

2- روسو

3- جان آسٹن

4- ژاں بوداں

نظام الملک طوسی

ازروئے قرآن اقتدار اعلیٰ کا تصور

ازروئے حدیث اقتدار اعلیٰ کا تصور

صحابہ اکرام اور اقتدار اعلیٰ کا تصور

1- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا

2- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خلافت کا منصب

سنہیالے ہوئے فرمایا کہ!

3- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

4- حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا

فتہا اور اقتدار اعلیٰ کا تصور

1- امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے بقول

2- امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے مطابق

3- امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مطابق

4- امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

5- امام مالک رضی اللہ عنہ کے مطابق

مسلم مفکرین اور اقتدار اعلیٰ کا تصور

1- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں

2- سید سلمان ندویؒ کا کہنا ہے

3- مولانا مودودیؒ فرماتے

4- مولانا مین احسن اصلاحی

5- مولانا ظفر الدین کے مطابق

تفاسیر القرآن اور اقتدار اعلیٰ کا اسلامی تصور

i- معارف القرآن

ii- تدبر القرآن

iii- تفہیم القرآن

اسلامی اقتدار اعلیٰ کی خصوصیات

☆ حیات ابدی

☆ قدرت کاملہ

☆ وحدت اقتدار

☆ سطوت جبروت

☆ ناقابل انتقال

☆ فعال

☆ تسلسل

☆ ناقابل تقسیم

☆ ناقابل زوال پذیر

☆ ہمہ گیریت

☆ جامعیت

☆ ذاتی واصلی

اسلام اور مغربی اقتدار اعلیٰ کا جائزہ

ما حاصل

﴿باب نمبر 6﴾

اسلام کا شورائی نظام

مفہوم

لغوی مفہوم

علامہ راغب کے نزدیک!

فہرست

۱۵۱	خلفائے راشدین کے دور سے چند مثالیں	۱۴۷	قاضی شام اللہ پانی پتی کے نزدیک!
۱۵۱	۱- شوریٰ برائے مرتدین زکوٰۃ	۱۴۸	تعریف
۱۵۲	۲- شوریٰ برائے جنگ نہاوند	۱۴۸	1- دینی امور
۱۵۲	۳- شوریٰ برائے محاصل عراق	۱۴۸	2- دنیاوی امور
۱۵۲	۴- شوریٰ برائے بیت المقدس	۱۴۸	ابوجیان اندلس کے مطابق!
۱۵۲	بزرگان دین کی نظر میں شوریٰ کی اہمیت	۱۴۸	ازروئے قرآن
۱۵۲	۱- ابن جواہر کے بقول	۱۴۸	شوریٰ کی اہمیت
۱۵۲	۲- علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق	۱۴۹	۱- سورۃ آل عمران آیت نمبر 159
۱۵۲	۳- حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ	۱۴۹	۲- سورۃ شوریٰ آیت نمبر 38
۱۵۳	۴- خواجہ حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۹	۳- قرآن مجید میں حضور ﷺ کو مخاطب کر کے کہا
۱۵۳	۵- ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۹	گیا ہے۔
۱۵۳	۴- عالم قانون ابن عطیہ	۱۴۹	۴- سورۃ بقرہ آیت نمبر 233
۱۵۳	شوریٰ کے عناصر	۱۴۹	۵- چھٹی صدی ہجری کے عالم قانون ابن عطیہ
۱۵۳	i- امام	۱۴۹	نے فرمایا۔
۱۵۳	ii- امت	۱۴۹	ازروئے حدیث شوریٰ کی اہمیت
۱۵۳	iii- ارکان شوریٰ	۱۵۰	۱- حضرت ابن عباسؓ نے ارشاد فرمایا
۱۵۳	iv- رائے دہندگان	۱۵۰	۲- حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں!
۱۵۳	v- مجلس اہل حل و عقد	۱۵۰	۳- حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں!
۱۵۳	شوریٰ کے مقاصد	۱۵۰	۴- آپ ﷺ خود فرماتے ہیں!
۱۵۳	۱- اصابت رائے	۱۵۰	۵- معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ!
۱۵۳	۲- بلوکیہ کا خاتمہ	۱۵۰	۶- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عمر رضی اللہ
۱۵۳	۳- حب الوطنی کا جذبہ	۱۵۰	عنہما کو صحت کی!
۱۵۳	۴- رائے عامہ کی تشکیل	۱۵۰	۷- آپ ﷺ نے خود ارشاد فرمایا!
۱۵۵	۵- آزادی کا محاسبہ	۱۵۱	ازروئے خلفائے راشدین شوریٰ کی اہمیت!
۱۵۵	۶- حکومت کی رہنمائی	۱۵۱	۱- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ :-
۱۵۵	۷- رواداری اور اجتہاد	۱۵۱	۲- حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا!
۱۵۵	مجلس شوریٰ کیلئے شرائط	۱۵۱	۳- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
۱۵۶	مشیر کی خصوصیات	۱۵۱	۴- حضرت علی رضی اللہ عنہ

۱۸۹	☆ حضورِ مجتہدیت معلم و مربی
۱۸۹	☆ رسولِ مجتہدیت شارح کتاب اللہ
۱۸۹	☆ رسولِ مجتہدیت پیشوا و نمونہ تقلید
۱۹۰	☆ حضورِ مجتہدیت قاضی
۱۹۰	☆ رسولِ مجتہدیت حاکم و فرمانروا
۱۹۰	☆ حسن سلوک اور حقوق العباد
۱۹۰	(1) نمازیوں کی عزت
۱۹۰	(2) مہمان کی عزت
۱۹۱	(3) بردباری
۱۹۱	(4) حسن معاملہ
۱۹۱	(5) منافقوں اور کافروں سے سلوک
۱۹۱	(6) سخاوت
۱۹۱	(7) مہمان نوازی
۱۹۱	(8) حسن سلوک
۱۹۱	(9) مساوات
۱۹۲	(10) راستبازی
۱۹۲	(11) رواداری
۱۹۲	(12) عائلی زندگی کا پہلو
۱۹۳	☆ حقوق المسلمین
۱۹۳	☆ جذبہ رحم
۱۹۳	☆ غیبت سے پرہیز
۱۹۳	☆ یتیموں کی دیکھ بھال
۱۹۳	☆ ذمے دارانہ خیر
۱۹۳	☆ کینہ سے احتراز
۱۹۳	☆ بدگمانی
۱۹۳	☆ غلاموں کے ساتھ نرمی
۱۹۳	☆ باہم الفت و محبت
۱۹۳	☆ حقوق المسلمین احادیث نبویؐ کی روشنی میں

۱۸۰	درسائز کا معاہدہ
۱۸۰	تیسری دنیا میں ریاستی نظام کا ارتقاء
۱۸۱	آبادی
۱۸۲	2- علاقہ
۱۸۲	3- حکومت
۱۸۳	حکومت کی مختلف اشکال
۱۸۳	حکومت کے مختلف اجزاء
۱۸۳	(i) منقلہ
۱۸۳	(ii) منقلہ
۱۸۳	(iii) عدلیہ
۱۸۳	4- اقتدارِ اعلیٰ Sovereignty
۱۸۴	(1) اندرونی اقتدارِ اعلیٰ
۱۸۵	(2) بیرونی اقتدارِ اعلیٰ
۱۸۵	(3) جزوی اقتدارِ اعلیٰ
۱۸۵	(4) اسلامی ریاست میں اقتدارِ اعلیٰ
۱۸۶	(5) قومیت پرستی
۱۸۶	قومیت پرستی بحیثیت خصوصیت
۱۸۶	Nationalism Provides
۱۸۶	(6) Equal Statuts of the State
۱۸۷	Power Politics
۱۸۷	Discuss the decay of the
۱۸۷	state system
۱۸۸	Conclusion
۱۸۸	☆ مضمون پرستی کا خاتمہ
۱۸۸	☆ معاشرتی انقلاب
۱۸۹	☆ اخلاقی انقلاب
۱۸۹	☆ ملت کی تعمیر نو

۱۶۶	7- صحت مند
۱۶۶	قاضی کے فرائض ماوردی کی نظر میں
۱۶۷	منصف کے اوصاف امام غزالی کی نظر میں
۱۶۷	قاضی کے لئے عمومی شرائط
۱۶۸	قاضی کے فرائض
۱۶۹	عدلیہ کی آزادی
۱۷۰	احکام شہادت
۱۷۰	مغربی و اسلامی نظام عدل - ایک موازنہ
۱۷۰	1- مساوات
۱۷۰	2- پائیداری
۱۷۱	3- جوابدہی
۱۷۱	4- اخلاق پر مبنی
۱۷۱	5- جلد انصاف کی فراہمی
۱۷۱	6- سنا انصاف
۱۷۱	7- شہادت کا معیار
	☆ باب نمبر 8 ☆
	جدید بااختیار ریاستی نظام
۱۷۵	جائزہ
۱۷۵	Nation
۱۷۵	ریاست کے عناصر
۱۷۵	ریاستی نظام کا ارتقاء
۱۷۶	Renaissance (i)
۱۷۷	Treaty of West Phalia
۱۷۷	Effects of Treaty of West
۱۷۸	Phalia
۱۷۸	West Phalia to Utrecht
۱۷۹	اہمیت
۱۷۹	Conference of Vienna

۱۵۶	مشیر کے فرائض
۱۵۶	شوری کی کامیابی کی شرائط
۱۵۷	لاحاصل
	☆ باب نمبر 7 ☆
	اسلام کا نظام قضاء (عدلیہ)
۱۷۰	قضاء کے لغوی معنی
۱۷۰	اصطلاحی مفہوم
۱۷۰	نظام قضاء کی اہمیت از روئے قرآن
۱۷۱	خلفائے راشدین کا طریق عمل
۱۷۱	اسلام کے عدالتی نظام کا ارتقاء
۱۷۲	عہد رسالت ﷺ میں عدالتی نظام
۱۷۳	عدالت کا طریق کار
۱۷۳	1- فریادی کے ساتھ سلوک
۱۷۳	2- الہام کی چھان بین
۱۷۳	3- فریقین کی حاضری
۱۷۳	4- دورانِ سماعت
۱۷۳	5- فیصلہ
۱۷۳	6- راضی نامہ
۱۷۵	7- توہین عدالت
۱۷۵	8- وکیل کا رویہ
۱۷۵	قاضی کے اوصاف ماوردی کی نظر میں
۱۷۵	1- مردہ
۱۷۶	2- ذہین و ہوشیار ہو
۱۷۶	3- آزاد ہو
۱۷۶	4- ماوردی کے نزدیک قاضی کا مسلمان ہونا
۱۷۶	ضروری ہے
۱۷۶	5- دیانت دار اور رشتہ
۱۷۶	6- فقہ کا ماہر